بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی یکم ماہ ظہور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اسہال کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

قادیان یکم ماہ ظہور۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کل چند روز کے قیام کے بعد ڈلہوزی سے تشریف لائے

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی صحت نسبتاً اچھی ہے۔ اب صحن میں کچھ چل پھر سکتے ہیں

جلد ۳۴ | ۲ ماہ ظہور ۱۳۲۵ ہش | ۴ رمضان المبارک ۱۳۶۵ھ | ۲ اگست ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۸۰

مسلم لیگی لیڈروں کی خدمت میں بعض دردمندانہ گزارشات

مسلمانوں کی بعض اہم غلطیاں جو ان کے سیاسی حقوق کے لئے مہلک ثابت ہو رہی ہیں

ایک نہایت ضروری امر جس کی طرف مسلم لیگ کے لیڈروں کو توجہ کرنی چاہیئے یہ ہے کہ اپنی آواز کو غیر ممالک کے لوگوں تک پہنچایا۔ اور ان پر مسلمانوں کے مطالبات کی اہمیت کو واضح کیا جائے۔ اس بارہ میں اب تک بڑی غفلت سے کام لیا گیا ہے۔ اور مسلمانوں کی آواز کو صحیح طور پر بیرونی ممالک کے لوگوں تک پہنچایا نہیں گیا۔ امریکہ انگلستان بلکہ ترکی مصر شام اور فلسطین کے اخبارات میں بھی بالعموم ہندو نقطہ نگاہ کی تائید ہوتی ہے۔ اور اکثر مضامین ایسے ہی نکلتے ہیں۔ جن سے ہندو کاز کو تقویت پہنچے۔ اور اس کی وجہ یہی ہے کہ مسلمانوں نے پروپیگنڈا کی قدر و قیمت کو اب تک نہیں سمجھا۔ اور اس بات کی اہمیت سے اب تک بے پرواہ ہیں۔ کہ دوسروں کی رائے ان کے متعلق کیا ہے۔ حالانکہ دنیا کی رائے بہت اہم چیز ہے۔ اسے نظر انداز کر دینا بہت بڑی غلطی ہے۔ مسلمانوں کی یہی ایک کمزوری تھی۔ جس کی وجہ سے وزارتی کمیشن بڑی دلیری سے ان کے حقوق تلف کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ وہ جانتا تھا۔ کہ دنیا کی آواز میری تائید میں ہے۔ لیکن اگر ہمیں نے ہندوؤں کے حقوق کو نظر انداز کیا۔ تو ساری دنیا میں شور مچ جائیگا۔

ایک اور بہت بڑا نقص جس سے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے یہ ہے کہ مسلمانوں کو ہندوؤں سے جو خدشات ہیں انہیں وہ مذہبی اختلافات کی بناء پر دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور چونکہ مذہبی جھگڑے دنیا کے سب ممالک میں نہیں اس لئے ان ممالک کے لوگ یہ مان ہی نہیں سکتے۔ کہ مسلمانوں کو کوئی حقیقی خطرہ درپیش ہے۔ کانگرس نے اس بارہ میں کافی ہوشیاری سے کام لیا ہے۔ اور وہ اپنے کسی مطالبہ کی بنیاد ہندو نقطہ نگاہ پر نہیں رکھتی۔ بلکہ دنیا پر یہ اثر اب تک قائم کر رکھا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے ہندوؤں کی نہیں۔ بلکہ جملہ اقوام کی نمائندہ ہے۔ اور مولانا ابو الکلام آزاد اور بعض دیگر مسلمانوں کو صدر یا سیکرٹری بنا کر یا دوسرے عہدے سونپ کر وہ گویا اس بات کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ کہ اس میں ساری قومیں شامل ہیں۔ اور اس حیثیت سے بھی اس کی آواز غیر ممالک میں بہت زیادہ سنی جاتی ہے۔ بخلاف اسکے مسلمان جو مطالبہ پیش کرتے ہیں۔ اسے وہاں اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ کیونکہ انہوں نے شروع سے ہی اس کے خلاف طریق عمل رکھا ہے۔ انہیں چاہیئے تھا کہ غیر قوموں سے بھی میل جول رکھتے ہندوؤں میں کروڑوں کی تعداد میں ایسے ہندو کہلانے والے لوگ موجود ہیں جو ان سے سخت نالاں ہیں۔ اور جنہیں ساتھ ملا کر مسلم لیگ اپنے آپ کو ایک نیشنل لیگ کی صورت میں پیش کر سکتی ہے اجلاس بمبئی کی قرارداد میں اچھوتوں کو ساتھ ملانے کے لئے مسلم لیگ نے بے شک ایک نہایت دانشمندانہ قدم اٹھایا ہے۔ مگر صرف یہی کافی نہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ پارسیوں۔ عیسائیوں بلکہ سکھوں کو بھی اپنے ساتھ ملایا جائے۔ اور اس طرح دنیا پر یہ ثابت کیا جائے۔ کہ مسلم لیگ کوئی مذہبی جماعت نہیں۔ بلکہ ایک سیاسی جماعت ہے۔ اور ہندوستان کے تمام کمزور طبقوں کی حفاظت کا کام سرانجام دینے کے لئے کھڑی ہوئی ہے اگر مسلم لیگ اس طرح کام کرتی۔ تو یقیناً کئی ہندو اور سکھ اور دیگر اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگ اس میں ضرور شامل ہو جاتے۔ اور اچھوت تو بہت بڑی تعداد میں اس کا ساتھ دیتے۔ لیکن مسلم لیڈروں نے اب تک اس طرف کبھی توجہ نہیں کی۔ اور ہمیشہ دوسروں سے الگ ہو کر کام کرتے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ اگر دوسروں کو ساتھ ملا کر کام کرتے۔ تو آج ان کے پاس ایک بہت بڑی فوج کام کرنے والوں کی ہوتی۔ جیسے کہ کانگرس کے پاس ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے وزارتی سکیم کے شائع ہونے کے بعد مسلم لیگ کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ اور شکر ہے کہ لیگ کے لیڈروں نے اس بات کی اہمیت کو محسوس کیا۔ اور اچھوتوں کو ساتھ ملانے کی طرح ڈالی ہے۔ لیکن یہ بہت بڑا کام ہے۔ جو صرف قرار دادیں پاس کرنے سے نہ ہو سکے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ عملی طور پر اچھوتوں کو انکی خیر خواہی اور ہمدردی کا ثبوت دیا جائے۔ اور ان پر واضح کیا جائے کہ ان کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ لیگ کے ساتھ شامل ہو جائیں اور پھر اس تحریک کو صرف اچھوتوں تک ہی محدود نہ رکھا جائے۔ بلکہ ہندوستان کی دیگر اقلیتوں کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیا جائے۔ دراصل ہندوؤں کے ہاتھوں تمام اقلیتیں تنگ ہیں۔ مگر چونکہ انہیں کوئی ایسا راستہ نظر نہیں آتا جس پر چل کر وہ اپنے حقوق کو ہندوؤں سے واپس لے سکیں۔ اور پھر انہیں محفوظ بھی رکھ سکیں۔ اس لئے وہ مجبوراً ان کے ساتھ چمٹی ہوئی ہیں۔ اگر ان کو یقین ہو جائے کہ کوئی ایسا ادارہ اور کوئی ایسی تنظیم موجود ہے۔ جو ان کے دکھوں کا علاج کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ اسکا ساتھ نہ دیں۔

ڈاکٹر رحمت اللہ خان شاکر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

انڈونیشین بھائیوں اور بہنوں کے لئے درخواست دُعا

جاوا سے بعض احمدی بھائی اور بہنوں کے خطوط حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت شریف میں وصول ہوئے ہیں۔ جو اخلاص سے پر ہیں وہ اس روحانی رشتہ کے زیر نظر جو انہیں ہمارے ساتھ حاصل ہے۔ ہم سے ہر روز درخواست کرتے ہیں۔ کہ اس مبارک مہینہ (رمضان) میں انہیں شبانہ روز دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھا جائے۔ اور دعا کی جائے کہ خدا تعالیٰ انہیں ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رکھے۔ اور ایمان و اخلاص میں زیادہ سے زیادہ ترقی بخشے چنانچہ (۱) ہمارے بھائی بختیار احمد سیکرٹری تالیف وتصنیف بٹاویہ لکھتے ہیں۔ کہ میرا بچہ بیمار ہے۔ اور ہسپتال میں داخل ہے۔ اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔ (۲) ہماری بہن ہمینی جو خود احمدی ہے۔ مگر اس کا خاوند ابھی احمدی نہیں۔ اور اسکی کوئی نرینہ اولاد بھی نہیں۔ درخواست کرتی ہے کہ دعا کی جائے۔ کہ خدا تعالیٰ نے میرے خاوند کو نہ صرف احمدیت سے مشرف بنائے۔ بلکہ مخلص احمدی بنائے۔ اور کہ خدا تعالیٰ مجھے نرینہ اولاد عطا فرمائے۔ جسے میں خدمت احمدیت کے لئے وقف کر سکوں۔ (۳) اسی طرح ہماری جماعت بٹاویہ (جکرتا) کے جنرل سکرٹری عبد الرحمٰن صاحب حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری ہونے کی وجہ سے ازحد خوشی ہوتی ہے۔ اب ہم جو چاہیں۔ حضور پرنور کی خدمت میں عرض کر سکیں گے۔ اور حضور پرنور سے ہمیں بھی ہدایات مل سکیں گی۔ جماعت احمدیہ بٹاویہ (جکرتا) ہر وقت حضور پرنور کے ہر ارشاد پر عمل پیرا ہونے کے لئے تیار بیٹھی ہے۔ پس حضور پرنور اور دیگر بزرگان احمدیت سے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ جماعت بٹاویہ اور دیگر جماعتہائے انڈونیشیا کے لئے دعا فرمائی جائے کہ خدا تعالیٰ ہمیں ایمان و اخلاص بخشے ہماری کمزوریوں کو دور کرے۔ اور ہمیں خوشکن ترقی عطا فرمائی۔" اسی طرح (۴) ایک اور بہن مسماۃ بادیہ لکھتی ہیں۔ "کہ ایک حادثہ میں میرے خاوند برٹی (Berty) کو سخت زخم آئے ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ اور یہ بھی دعا کی جائے۔ کہ خدا تعالیٰ مجھے تندرست اولاد عنایت فرمائے۔"

میں اپنے ان بھائی اور بہنوں کی درخواستوں کو پیش کرتا ہوا احباب کرام سے امید واثق رکھتا ہوں۔ کہ اس ماہ مبارک (رمضان) میں ان کے لئے اور دیگر احمدی دوستوں کی دینی و دنیوی کامیابی کے لئے دعا فرمائی جائے گی۔ (انچارج بیرونی مشنز)

چندہ سالانہ اجتماع

مجالس کو قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ آئندہ سالانہ اجتماع کے لئے ایک روپیہ فی کس کے حساب سے چندہ اجتماع تجویز کیا گیا ہے۔ جس کی ادائیگی ہر رکن کے لئے لازمی ہے۔ اس وقت اشیاء خوردنی گراں ہو رہی ہیں۔ ضرورت ہے کہ جلد از جلد اجتماع کے لئے خرید لی جائیں۔ مجالس کی طرف سے اجتماع کا چندہ بھجوانے میں بے حد سستی ہو رہی ہے۔ اس کا اثر لازمی طور پر اجتماع پر پڑیگا۔ پس مجالس کو خاص کوشش کرنی چاہیئے۔ اور جلد از جلد ایک روپیہ فی کس کے حساب سے چندہ اجتماع وصول کر کے مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ

اسلام کا ایک اعلیٰ رکن ہے۔ صاحب نصاب احباب کو چاہیئے۔ کہ حساب کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں کیونکہ امام وقت کی اجازت کے بغیر اس کا بطور خود خرچ کرنا جائز نہیں ہے

احمدیہ مشن امریکہ کا صحیح ایڈریس

اکثر احباب کے خطوط احمدیہ مشن امریکہ کے لئے موصول ہوتے ہیں۔ جو غلط ایڈریس کی بنا پر لبا اوقات دیر سے ملتے ہیں۔ صحیح پتہ درج ذیل ہے:۔

220, South State Street Chicago 4 Ill. U. S. A

(خلیل احمد ناصر شکاگو امریکہ)

تو اللہ اللہ پکارے چلا جا

(از مکرم حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی)

لگاتا ہوا حق کے نعرے چلا جا ۔۔۔ بس اللہ اللہ پکارے چلا جا
حقائق کی تلوار لے کر نکل تو ۔۔۔ غلامانِ باطل کو مارے چلا جا
وہی ایک مرکز ہے روحانیت کا ۔۔۔ سوئے کعبہ کرتا اشارے چلا جا
یہ اعلان دنیا میں کرتا ہوا تو ۔۔۔ محمدؐ نبی ہیں ہمارے چلا جا
بلند اپنی ہمت کو اتنا تو کر لے ۔۔۔ کہ چھوتا فلک کے ستارے چلا جا
ہیں یورپ میں سینہ سپر کچھ مجاہد ۔۔۔ تو روس اور جاپان پیارے چلا جا
نہ کر جان اور مال کی اپنے پروا ۔۔۔ اٹھاتا ہوا سب خسارے چلا جا
جزا کی نہ امید رکھ اس جہاں میں ۔۔۔ تو مال اور جاں حق پہ وارے چلا جا
مرادوں سے بھر دیگا اللہ جھولی ۔۔۔ وہیں اپنا دامن پسارے چلا جا
نہ کر اپنی کمزوریوں پر نظر تو ۔۔۔ نکل اور خدا کے سہارے چلا جا
ترے ذمہ تبلیغ کا ہے فریضہ ۔۔۔ یہ بوجھ اپنے سر سے اتارے چلا جا
کوئی ملک تبلیغ سے رہ نہ جائے ۔۔۔ تو دنیا کے چاروں کنارے چلا جا
سنی جائیں گی ایک دن سب دعائیں ۔۔۔ تو عرضی پہ عرضی گذارے چلا جا

بغل میں دبا کر یہ قرآن حافظ
تو پڑھتا ہوا تیس پارے چلا جا

جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کے متعلق ایک سکھ دوست کے تاثرات

۲۱ جولائی کو ڈلہوزی میں ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ اس میں شمولیت کے لئے بعض معززین کو خاص طور پر بھی دعوت دی گئی۔ چنانچہ امرتسر کے ایک سکھ دوست گیانی دسوندھا سنگھ صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر رسالہ "کنول" امرتسر کو بھی مدعو کیا گیا۔ آپ ہماری اس دعوت پر معہ اپنے ایک دوست کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ اور آخر تک پوری دلچسپی سے تمام کارروائی سنتے رہے۔ ان کی خدمت میں ست بچن ٹریکٹ گورمکھی کے ہر دو نمبر بھی پیش کئے گئے۔

جب آپ نے ہمارے اس جلسے کی تقاریر اور تبلیغی جدوجہد کے متعلق اپنے تاثرات ایک گورمکھی چٹھی میں خاکسار کو مخاطب کر کے مندرجہ ذیل الفاظ میں تحریر فرمائے۔

" آپ کے محبت نامہ کی بنا پر میں ۲۱ جولائی کو آپ کی جماعت کی طرف سے منعقدہ جلسہ میں شامل ہوا۔ جماعت احمدیہ قادیان کے کسی تبلیغی جلسہ میں شامل ہونا میرے لئے یہ پہلا موقعہ تھا۔ مقررین کے خیالات سننے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جماعت احمدیہ اسلام کی ترقی کی خواہشمند اور اسکو تمام دنیا میں پھیلانے میں کوشاں ہے۔ اس سے بڑھ کر اسلام کی اور کیا خدمت ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ (احمدیوں کے) اس نیک ارادہ کو پورا کرے"۔

" آپ کی طرف سے پیش کیا گیا تحفہ محبت ست بچن ٹریکٹ کے دونوں نمبروں کا بغور مطالعہ کیا اس ٹریکٹ لڑی کا مقصد قابل تعریف ہے۔ دھرم کو سمجھنا اور پھر اس کا پرچار کرنا سو نیکیوں کی ایک نیکی ہے۔ اسلام میں توحید وغیرہ جو خوبیاں ہیں۔ میں ان کا قائل ہوں۔ اور ان چیزوں کو گورمکھی پڑھے لکھے لوگوں تک پہنچانا ایک نیک کوشش ہے۔ اس طرح جو رواداری بڑھتی ہے۔ اور بہت سی غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔ بہر حال مجموعی طور پر آپ کی محنت اور جدوجہد قابل تعریف ہے۔ ... امید ہے آپ لوگوں کو کامیاب کرے۔" خاکسار گیانی عباد اللہ

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات شیخ غلام حسنین صاحب نئی دہلی

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

(۶)

۱۹۰۸ء میں اس خاکسار کو تکمیل تعلیم کے لئے لاہور جانا پڑا۔ اسی سال فنانشل کمشنر سر جیمز ولسن اپنے دورے کے موقعہ پر قادیان آئے۔ اور قادیان میں اپنا مقام رکھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے بہت سی جماعتوں میں چھٹیاں لکھی گئیں۔ کہ دوست اس موقعہ پر قادیان آئیں۔ چنانچہ پنجاب اور ہندوستان کی بہت سی جماعتوں سے کئی سو کی تعداد میں احباب قادیان پہنچے۔ خاکسار کو بھی اس موقعہ پر حاضر ہونے کا موقعہ ملا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہدایت کے ماتحت سب احباب نے کمشنر صاحب کا استقبال کیا۔ کمشنر صاحب نے حضور علیہ السلام سے ملاقات بھی فرمائی۔ حضور علیہ السلام نے ان کو دعوت طعام بھی دی

(۷)

اسی موقعہ پر حضور ایک مرتبہ سیر کے لئے باہر تشریف لائے۔ ساتھ بہت ہجوم تھا حضور بڑ کے درخت کے قریب کھڑے ہو گئے۔ احباب چاروں طرف سینکڑوں کی تعداد میں کھڑے تھے لوگوں کی کثرت کی وجہ سے گرد بھی اڑ رہی تھی۔ حضور علیہ السلام کی طبیعت ہجوم اور گرد کی وجہ سے نیز اس وجہ سے کہ دھوپ تھی۔ اور گرمی کا آغاز تھا کچھ ناساز سی ہوئی۔ ایک دوست نے کہا کہ احباب جگہ کھلی چھوڑ دیں۔ اور حضور کے قریب زیادہ ہجوم نہ کریں۔ اور ایک دوسرے پر نہ گریں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی قریب تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ لوگ بھی بیچارے کیا کریں۔ تیرہ سو سال کے بعد ایک نبی کا چہرہ دیکھنے کو ملا ہے۔ فنانشل کمشنر مارچ ۱۹۰۸ء میں آئے تھے۔ اور یہ واقعہ دسمبر ۱۹۰۷ء کا ہے۔ یہ دونوں واقعات ایک وقت کے نہیں بلکہ الگ الگ وقت کے ہیں (خاکسار مرتب) انہی ایام میں حضور علیہ السلام ایک مرتبہ محفل میں تشریف رکھتے تھے۔ یہ مسجد اقصےٰ کا ذکر ہے۔ حضور علیہ السلام ایک ہاتھ سے چہرہ مبارک پر سہارا دے کر خاموشی کے عالم میں تھے سب لوگوں کی نظر حضور کی طرف تھی۔ خاکسار بھی حضور کی طرف محویت کے عالم میں دیکھ رہا تھا۔ پیشانی مبارک کی چمک بالکل ایسی طرح معلوم ہوتی تھی۔ جیسے چودھویں رات کا چاند طلوع ہو رہا ہے۔ ان دنوں خاکسار چند روز دارالامان میں رہا۔ پھر اجازت لے کر واپس لاہور روانہ ہوا۔

(۸)

دادا صاحب حضرت منشی محمد ابراہیم صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ایک دفعہ مجھ سے فرمایا تھا کہ ایک مرتبہ شروع زمانۂ دعوےٰ مسیحیت کے وقت قادیان حاضر ہوا۔ اور کچھ کتابیں حضور کی خدمت میں پیش کیں۔ جن کی جلد نہایت خوبصورت تھی۔ حضور ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے۔ اس پر سنہری پتے کے کاغذ لگے ہوئے تھے۔ چند روز کے بعد میں نے اجازت طلب کی۔ اور میں نے عرض کیا کہ میں آج جاؤنگا حضور نے فرمایا کہ انشاءاللہ بھی ساتھ کہیں

(۹)

۲۹ اپریل ۱۹۰۸ء کے روز حضور لاہور تشریف لائے۔ اور تقریباً ایک ماہ کے قیام کا ارادہ تھا۔ یہ سفر تبدیلی آب و ہوا اور حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کے علیل ہونے اور علاج کرنے کے خیال سے تھا۔ لیکن ساتھ ہی الہامات ایسے ہوئے جن سے صاف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کی خبر ملتی تھی اگرچہ ڈھائی سال پہلے الوصیت حضور نے تحریر فرما دی تھی۔ ان الہامات میں بھی وفات کی خبر تھی۔ کہ تیرا زمانہ وفات قریب ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل الہامات ایک ماہ کے اندر کے ہیں۔ جس میں حضور کا وصال ہوا ہے

مباش ایمن از بازیٔ روزگار

الرحیل ثم الرحیل۔ ان اللّٰہ یحمل کل حمل۔ مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار

آخری الہام "الرحیل ثم الرحیل والموت قریب۔ لیکن حضور باوجود ان صاف الہامات کے اپنے کام میں مصروف رہے۔

انہی ایام میں ایک روز حضور بوقت صبح عجائب گھر کی طرف تشریف لائے۔ ساتھ ہی نیو سکول آف آرٹ اور گورنمنٹ انجینیرنگ سکول جو کہ آجکل رسول میں ہے وہیں تھا مکرم حافظ محمد اسحٰق صاحب بھیروی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اسی سکول میں ڈرائنگ ماسٹر تھے۔ وہ اوپر کے دو منزلہ کمرے میں ہوتے تھے۔ ان کی نظر جونہی حضور علیہ السلام پر پڑی۔ فوراً اپنے پرنسپل رائے صاحب لالہ جیونجی لال سول انجینیر سے ذکر کیا۔ جنہوں نے فوراً سارے سکول کو حکم دیا کہ کلاسز بند کر دی جائیں۔ اور حضور کی پیشوائی اور ملاقات کے واسطے حاضر ہوں۔ چنانچہ سارا سٹاف اور سکول قطار باندھ کر حاضر ہوا۔ اور سب نے حضور کی زیارت کی سب کی زبان پر حضور کی نورانی صورت۔ اور خوش اخلاق کا تذکرہ تھا چنانچہ ایک طالب علم لالہ سندر داس نے بڑے زور سے کہا کہ تمام لاہور میں سب مذاہب اور مختلف ممالک کے لوگ رہتے ہیں۔ ویسا نورانی چہرہ میں نے آج تک کسی کا نہیں دیکھا۔ اور بیان کیا کہ حضرت صاحب کی کتاب حقیقۃ الوحی میں نے ایک جگہ دیکھی۔ لیکن وہ بڑی حجم والی کتاب تھی۔ میرا دل چاہا کہ میں ساری کتاب پڑھوں۔ اس پر حضور نے لکھا ہوا تھا۔ کہ اگر کوئی شخص خریداری کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ اور پڑھنے کا شائق ہو۔ تو ہم کے حلفیہ بیان پر کہ وہ اس میری کتاب کو شروع سے لے کر آخر تک پڑھے گا۔ میں اسے کتاب مفت ارسال کر دونگا۔ چنانچہ میرے ایسے لکھنے پر حضور نے وہ کتاب مجھے مفت ارسال کر دی۔ اس بیان کے بعد جب میں لدھیانہ میں تھا تو بعض ہندو لڑکوں نے کہا کہ سندر داس احمدی ہو گیا۔ اور وہ احمدی ہو کر فوت ہوا۔ یہ بہت عرصہ کے بعد معلوم ہوا واللّٰہ اعلم بالصواب

(۱۰)

دوران قیام لاہور میں حضور نمازوں میں تشریف لاتے رہے۔ اور اس طرح تین یا چار جمعے بھی لاہور میں آئے۔ نمازوں کے بعد کوئی نہ کوئی دوست سوال کر دیتے تھے۔ حضور اس پر ایک تقریر فرما دیتے تھے۔ اکثر غیر احمدی دوست بھی نمازوں میں اور جمعہ کے روز نماز میں شامل ہو جاتے تھے۔ ایک روز جمعہ کی نماز کے بعد حضور کرسی پر تشریف رکھتے تھے اور سب احباب حضور کے پُر نور چہرۂ مبارک کی زیارت سے مسرور ہو رہے تھے۔ خلیفہ رجب دین صاحب نے حضور سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ حضور لوگ کہتے ہیں کہ ہم نماز روزہ اور دیگر احکام اسلام پر عمل پیرا ہیں۔ پھر ہمیں آپ کا ماننا کیوں ضروری ہے۔ اس پر حضور نے تقریباً ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔ جو چھپ کر شائع ہو چکی ہے۔ ایسے مواقع پر کالجوں کے پرنسپل اور پروفیسر اور طلبا اور دیگر افسران مختلف محکمہ جات بھی آیا کرتے تھے۔

(۱۱)

حضرت اقدس کی اس مقبولیت کو دیکھ کر مخالفین مارے حسد کے آگ بگولا ہو رہے تھے انہوں نے آپ کی فرودگاہ کے سامنے اڈہ جما کر نہایت گندے اور اشتعال انگیز لیکچر دینے شروع کر دیئے۔ حضور نے جماعت کو صبر کی تلقین فرمائی۔ اور فرمایا یہ مخالفت بھی ہمارے لئے کھاد کا کام دیتی ہے۔ چنانچہ اس کا یہ اثر ہوا کہ شرفا کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف اور بھی رغبت ہوگئی۔ اور کثرت کے ساتھ لوگ حضور کی ملاقات کو آنے لگے۔ ایک روز مخالفین اپنے اڈے پر خرافات بک رہے تھے کچھ فاصلہ پر شیخ عبد العزیز صاحب بی۔ اے پرنسپل اسلامیہ کالج اور خواجہ دل محمد صاحب ایم۔ اے پروفیسر ریاضی اسلامیہ کالج کھڑے آپس میں باتیں کر رہے تھے خاکسار بھی انکی گفتگو سن رہا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ یہ لوگ کیا بدتہذیبی کا مظاہرہ کر رہے ہیں حالانکہ ہم نے ابھی یعنی مرزا صاحب کی باتیں بھی سنی ہیں نہایت شائستگی سے کلام کرتے ہیں۔ اور اعلےٰ اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ مگر یہ لوگ ہیں کہ اخلاق کا نام تک نہیں جانتے۔ سامعین کی زبان پر بھی سوائے گالیوں کے اور کوئی ذکر نہیں۔

[illegible] (الف تصنیف)

معجزات

(۱)

(از مکرم مولوی محمدؐ صادق صاحب مولوی فاضل مبلغ سماٹرا)

جب کبھی اللہ تعالےٰ اپنا کوئی بندہ مامور کر کے بھیجتا ہے۔ تو اس کے ساتھ معجزات بھی نازل فرماتا ہے۔ یہ معجزات اس بات کا ثبوت بین ہوتے ہیں۔ کہ مدعی واقعی خدا تعالےٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور اس کا دعویٰ سچا اور برحق ہے

امام رازی اپنی تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۲۶۶ پر آیت ثم بعثنا من بعدھم موسیٰ بآیٰتنا کے ماتحت لکھتے ہیں۔ "ھذہ الاٰیۃ تدل علیٰ ان النبی لابدلہ من اٰیۃ ومعجزۃ بھا یمتاز عن غیرہ" یہ آیت دلالت کرتی ہے اس امر پر کہ سچے نبی کے لئے معجزہ ضروری ہے تا اس کے ذریعہ وہ جھوٹے مدعیوں سے ممتاز ہو سکے۔

معجزہ اور شعبدہ

معجزہ اور شعبدہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اسی لئے کئی ایسے واضح امور ملجاتے ہیں جو معجزہ کو شعبدہ سے بالکل جدا کر دیتے ہیں مثلاً

(۱) شعبدہ باز خود اقرار کرتا ہے۔ کہ اس کے کام کھیل ہیں۔ مگر نبی ایسا اقرار نہیں کر سکتا۔

(۲) شعبدہ باز کو اپنے کھیل اور ہتھکنڈے دکھانے کے لئے پہلے ان کی مشق کرنی پڑتی ہے مگر انبیاء کے معجزات مشق کا نتیجہ نہیں ہوتے۔ جو بھی مشق کرے شعبدہ باز بن سکتا ہے

(۳) شعبدہ باز جب چاہے اپنے اختیار سے اپنے کھیل دکھا سکتا ہے۔ مگر انبیاء کے معجزات ان کی مرضی سے نہیں ہوتے۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے اذن اور مرضی پر منحصر ہوتے ہیں۔

(۴) شعبدہ باز اپنے کھیلوں کو اپنی ذاتی چالاکی اور ہشیاری کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ مگر انبیاء کرام ان معجزات کو خدائے عزوجل کی قدرت کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ اور اپنے عجز و انکسار کے قائل ہوتے ہیں۔

(۵) شعبدہ بازوں کی عملی حالت عموماً بدتر ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ وہ خلق خدا کی اصلاح کا بیڑا اٹھائیں۔ انہیں اپنے نفس کی اصلاح کی بھی توفیق نہیں ملتی۔

(۶) شعبدے کسی فائدہ پر مشتمل نہیں ہوتے۔ چہ جائیکہ ان سے خدا تعالےٰ کی ذات و صفات پر یقین پیدا ہو۔ مگر مامورین کے معجزات مفید نتائج پیدا کرتے ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ان سے خدا تعالےٰ کی ہستی اور اسکی پاک صفات پر یقین اور ایمان پیدا ہوتا ہے۔ کئی گم گشتہ لوگ ہدایت پاتے ہیں۔ اور کئی کمزور دلوں کو روحانی طاقت اور قوت حاصل ہوتی ہے۔

معجزہ اور کرامت

معجزہ کے ساتھ کرامت کا بھی ذکر عموماً ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے اس کے متعلق علماء کا خیال بیان کر دینا ضروری ہے۔

امام رازی فرماتے ہیں۔ "ان النبی یدعی المعجزۃ ویقطع بھا والولی اذا ادعی الکرامۃ لا یقطع ..... انہ یجب نفی المعارضۃ عن المعجزۃ ولا یجب نفیھا عن الکرامۃ (تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۶۸)

یعنی (۱) نبی جب معجزہ کا دعویٰ کرتا ہے۔ تو وہ اسے یقینی طور پر پیش کرتا ہے۔ مگر ولی کرامت کے متعلق یقین اور قطعی فیصلہ کا اظہار نہیں کرتا.....

(۲) پھر معجزہ کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ مگر کرامت کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔

ترجمہ میں ہم نے نمبر لگا دیئے ہیں۔ گویا امام رازی صاحب نے معجزہ اور کرامت میں دو فرق بیان فرمائے ہیں۔

تیسرا فرق یہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ کہ معجزہ میں تحدی ہوتی ہے۔ مگر کرامت میں تحدی نہیں ہوتی۔ اور یہی مشہور اور عام فرق ہے۔ دیکھو (مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۷۹ شرح الفقہ الاکبر صفحہ ۶۳ اور تفسیر فاتح جلد ۱ صفحہ ۱۳۷)

صوفیائے کرام (جو کرامات کے معاملہ میں صاحب تجربہ ہیں) ہم زیادہ صحیح رائے قائم کر سکتے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:۔ "واما الامام ابوبکر بن فورک رحمہ اللہ فکان یقول المعجزات دلالات الصدق ثم ان ادعی صاحبھا النبوۃ فالمعجزات تدل علیٰ صدقہ فی مقالتہ وان اشار صاحبھا الی الولایۃ دلت المعجزۃ علیٰ صدقہ فی حالہ فتسمی کرامۃ لا تسمی معجزۃ وان کانت من جنس المعجزات للفرق" (الرسالۃ القشیریۃ صفحہ ۱۵۸)

یعنی امام ابوبکر بن فورک کہتے ہیں۔ کہ معجزات تو سچائی کی علامت ہیں۔ پس اگر معجزہ دکھانے والا مدعی نبوت ہے۔ تو وہ اس کی سچائی کی دلیل ہوگا۔ اور اگر صاحب معجزہ ولایت کا قائل ہے۔ تو معجزہ اس کے صدق فی الحال کی دلیل ہوگا۔ مگر ولی کے معجزہ کا نام کرامت رکھا جاتا ہے۔ نہ کہ معجزہ۔ تاکہ نبی اور ولی کے معجزات میں فرق ہو سکے۔ ورنہ دراصل ولی کی کرامت بھی معجزات میں شامل ہے۔

ان الفاظ سے اول تو یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ معجزات اور کرامات میں جو تحدی پر مشتمل ہوں۔ درحقیقت کوئی فرق نہیں۔ صرف اصطلاحی فرق ہے دوسرے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد معجزات کا ظہور ممنوع نہیں۔ یہ علیحدہ امر ہے کہ ان معجزات کا نام کرامات رکھ دیا جائے۔ یا کچھ اور لکل ان یصطلح ورنہ یہ ماننا پڑیگا کہ تمام قسم کے خوارق بند ہو چکے ہیں۔ اور کرامات کا دروازہ بھی مسدود ہو چکا ہے۔ پس دراصل ہر خارق عادت امر جو تحدی پر مشتمل ہو خواہ ولی سے ظاہر ہو یا نبی سے معجزہ کہلاتا ہے۔

معجزہ کی تعریف

اگر مذکورہ بالا مضمون کو پورے طور پر ذہن نشین کر لیا جائے۔ تو معجزہ کی تعریف بآسانی سمجھ آ سکتی ہے۔ تاہم خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ علماء کے اقوال سے بھی معجزہ کی تعریف یہاں درج کر دی جائے۔

علامہ جلال الدین السیوطی فرماتے ہیں:۔ "المعجزۃ امر خارق للعادۃ علیٰ وفق التحدی" (اصول الدین صفحہ ۴)

وہ امر خارق عادت جو تحدی کے مطابق واقع ہو معجزہ کہلاتا ہے۔

علامہ ابن خلدون اپنے مقدمہ میں تحریر کرتے ہیں۔ "وھی افعال یعجز البشر عن مثلھا فسمیت بذالک معجزۃ ولیست من جنس مقدور العباد وانما تقع فی غیر محل قدرتھم" (مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۷۹)

وہ افعال جن کی مثال لانے کی انسان کو طاقت نہ ہو۔ معجزہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ وہ انسان کی ان باتوں کی طرح نہیں ہوتے جنہیں وہ اپنی طاقت سے کر سکے۔ خصوصاً وہ ایسے موقع پر واقع ہوتے ہیں۔ جہاں انسان کی طاقت کو دخل نہیں ہوتا۔

علامہ جلال الدین سیوطی ایک دوسری جگہ اور وضاحت سے معجزہ کی تعریف یوں بیان فرماتے ہیں۔ "ان المعجزۃ امر خارق للعادۃ مقرون بالتحدی سالم عن المعارضۃ" (الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۱۶)۔

یعنی وہ (۱) خارق عادت امر (۲) جس کے ساتھ تحدی ہو۔ اور (۳) پھر اس کا مقابلہ بھی نہ ہو سکے۔ معجزہ کہلاتا ہے۔

اس کی رو سے ہر ایک وہ بات جو خارق عادت نہ ہو۔ معجزہ نہیں اور اگر وہ خارق عادت امر ہو۔ مگر اس کے ساتھ تحدی نہ ہو۔ تو وہ اتفاق کہلائیگا۔ یا کرشمۂ قدرت مگر اس کا نام معجزہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر وہ خارق عادت بھی ہو۔ اور اس کے ساتھ تحدی بھی ہو۔ مگر دوسرے لوگ تحدی کے مطابق اسکی مثل لا سکیں۔ تو وہ بھی معجزہ نہ ہوگا کیونکہ معجزہ کہتے ہی اس کام کو ہیں۔ جو دوسروں کو عاجز کر دے۔

علامہ سعد الدین التفتازانی تحریر فرماتے ہیں۔ "المعجزۃ امر خارق للعادۃ قصد بہ اظہار صدق من ادعی انہ رسول اللہ" (شرح العقائد النسفیہ صفحہ ۱۳۲)

"معجزہ اس خارق عادت امر کا نام ہے جس کا مقصود کسی مدعی رسالت کے صدق کا اظہار ہو"۔ (شرح الفقہ الاکبر صفحہ ۶۳) میں قریباً یہی الفاظ درج ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ معجزہ کا مقصد اظہار صدق ہے۔ مگر یہ ضروری نہیں۔ کہ وہ مدعی رسالت ہی کے دعویٰ کی تصدیق کے لئے ہو۔ بلکہ اس کے ذریعہ ایک ولی کے دعویٰ کی سچائی بھی ثابت ہوتی ہے۔ جیسا کہ اوپر درج کیا جا چکا ہے۔

معجزہ کا ثبوت

وہ معجزات جو ہمارے سامنے واقع ہوئے ہوں۔ اور جنہیں ہماری آنکھوں نے خود مشاہدہ کیا ہو۔ یا جن کو ہم نے اپنی آنکھوں سے تو مشاہدہ نہیں کیا مگر ہمارے زمانہ میں کئی ایسے معتبر لوگ ہوں جنہوں نے بالاتفاق ایک معجزہ کا مشاہدہ کیا ہو۔ اور انہوں نے اپنی عینی شہادت کو بالاتفاق ہمارے سامنے بیان کیا ہو۔ بے شک ہمیں تسلیم کرنے پڑیں گے۔ اس کے لئے ہمیں زیادہ تحقیق کی ضرورت نہیں۔ مگر وہ معجزات جن کے وقوع پر کئی سال یا کئی صدیاں گزر چکی ہوں

دنیائے عرب کی سیاسیات میں تلاطم خیز انقلاب

فلسطین کے خرمن امن پر یہود کی چنگاری

عربوں کی بیداری ——— روس کی ریشہ دوانیاں

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مجاہد فلسطین

(۳)

(۷)

جلالۃ الملک ابن سعود شاہ حجاز نے ایک بیان میں فرمایا کہ اینگلو امریکن کمیٹی کی رپورٹ غداری کا پروانہ ہے۔ اب عربوں کو ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہنے کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔ یہ عربوں کے ساتھ صریحاً غداری ہے۔ اس رپورٹ کے شائع ہونے کے بعد مسٹر محمد علی جناح کا بیان بھی یہاں کے اخبارات نے جلی عنوانات سے شائع کیا۔ جس میں انہوں نے بیان کیا کہ عربوں کے ساتھ پہلے کئی وعدے کئے گئے تھے۔ مگر اب ان سے غداری کی جا رہی ہے اگر ان تجاویز پر عمل کیا گیا تو اسلامی دنیا اس ذلت آمیز حملہ کو خاموشی سے ہرگز برداشت نہیں کرے گی۔ نیز اخبارات میں ملک ابن سعود کے اس بیان کو بھی شائع کیا گیا کہ فلسطین میں یہودی داخلے پر موت کو ترجیح دی جائے گی۔ اگر برطانیہ انصاف کی راہ سے منحرف ہونا چاہتا ہے۔ تو میں مسلمانوں کو اس کے سوا اور کیا کہہ سکوں گا کہ میں آپ کے سامنے حاضر ہوں مجھے قتل کر دیجئے یا تخت سے اتار دیجئے۔ میں اس سزا کا حقدار ہوں کیونکہ میں ہی آپ کی مصیبت کا موجب ہوں۔

اینگلو امریکن کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق مشرق وسطی کے پانچ ممالک یعنی مصر، عراق، سعودی عرب، لبنان اور شام کے نمائندوں نے امریکہ کے دفتر خارجہ میں جا کر کمیٹی کی سفارشات کے خلاف احتجاج کیا۔

نیز اس رپورٹ کے بعد عرب ہائی کمیٹی نے ایک ایسی ایمرجنسی سب کمیٹی مقرر کی جو ملک کے نوجوانوں کو منظم کر رہی ہے۔ اس سکیم میں سول نافرمانی کا پروگرام بھی شامل ہے۔ اور عرب کمیٹی ایک ایسا پروگرام بنا رہی ہے جو اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ وہ اپنے مخالفین سے کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرا لیتی۔

عربوں نے اسلحہ جات خریدنے شروع کر دیئے ہیں۔ چنانچہ قاہرہ کے اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو دستی بم صرف دو ڈالر میں مل جاتا تھا۔ اب دس ڈالر میں بھی نہیں ملتا پستول کی قیمت تین گنا ہو چکی ہے۔

بلودان میں کانفرنس

عرب لیگ کونسل نے دمشق کے نزدیک ایک صحت افزا مقام بلودان میں ایک اجلاس منعقد کیا۔ ابھی تک اس اجلاس کی مکمل کارروائی ظاہر نہیں کی گئی۔ لیکن اس اجلاس کے بعد عربوں میں زیادہ بیداری پیدا ہوتی نظر آتی ہے۔ اس کے علاوہ مصر کے شاہ فاروق کے زیر انتظام عرب زعماء اور ملوک کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں جلالۃ الملک عبد اللہ۔ شام اور لبنان کے صدر کے علاوہ یمن۔ حجاز کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

شاہی کانفرنس کی کارروائی بھی ابھی تک منصہ شہود پر نہیں آئی۔ لیکن صحافتی اطلاعات سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ اس میں اہم امور کا فیصلہ کیا گیا ہے والعلم عند اللہ۔

(۸)

فلسطین کا مسئلہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں۔ اور حکومت بھی ان حالات سے غافل نہیں۔ آج فلسطین کی سرزمین مسلح کاروں اور برین گنوں سے لدی ہوئی عجیب منظر پیش کرتی ہیں۔ حکومت وقتاً فوقتاً یہود کی تلاشی بھی لیتی رہتی ہے۔ اور ان سے مختلف قسم کا اسلحہ برآمد کیا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر لیبر پارٹی کا اخبار ڈیلی ہیرلڈ اپنی رائے کا اظہار ان الفاظ میں کر چکا ہے کہ ”اگر عربوں اور یہودیوں نے اس مسئلہ کو بین الاقوامی لائن پر حل کرنے کی کوشش نہ کی۔ تو یہ مسئلہ تیسری عالمگیر جنگ کا باعث بن سکتا ہے“۔

احباب سے یہ امر مخفی نہیں ہوگا۔ کہ روس نے بھی اب علی الاعلان اس معاملہ میں دخل دینا شروع کر دیا ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ مسٹر ٹرومین کی تقریر کا اقتباس اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ کہ امریکہ مشرق وسطی اور مشرق بعید کے ذرائع کے نشوونما میں اپنی طرف سے پوری امداد مہیا کریگا۔ اور ان ملکوں میں جمہوریت اور آزادی کو فروغ دیا جائے گا۔ اس پر روس نے بھی للچائی ہوئی نظروں سے فلسطین کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ اور فلسطین کے بارہ میں برطانیہ کی پالیسی پر نوک جھونک کرنا ایک عام بات ہے۔

فلسطین کے اخبارات میں پہلے یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ فلسطین کے صورت حالات دیکھنے کے لئے اور دیگر مسائل کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے روسی اخباروں کی ایک پارٹی آ رہی ہے۔ اینگلو امریکن کمیٹی کی رپورٹ کے بعد عربی اخبارات میں اس قسم کی متواتر خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ عرب بھی روس کے ساتھ تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور روس بھی عربوں کے میلانات و رجحانات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ چنانچہ عراق کی آمدہ خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بغداد میں تمام سیاسی جماعتوں کا ایک مرکز قائم کیا گیا ہے جو دفاع فلسطین کے لئے قومی طاقت کو منظم کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت دیگر عرب حکومتوں سے بھی مشورہ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ عراق کی پانچ بڑی سیاسی پارٹیوں نے بغداد میں مقیم روسی سفیر سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ اتحادی اقوام کی سکیورٹی کونسل میں پیش کرنے کے سلسلہ میں روس ان کی مدد کرے۔ نیز روسی سفیر مقیم شام نے شامی گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے۔ کہ اگر عرب لیگ نے فلسطین کے سوال کو سکیورٹی کونسل میں پیش کیا تو روس عربوں کی حمایت کرے گا۔ اس فیصلہ کے متعلق دیگر عرب حکومتوں کو بھی خبر کر دی گئی ہے۔

عبد الرحمٰن اعظم پاشا نے ایک پریس کانفرنس میں ببانگ دہل اس امر کا اظہار کیا ہے کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو عرب ممالک روس سے امداد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے کیونکہ جب کسی قوم کی ہستی کو چیلنج کیا جاتا ہے۔ تو وہ ہر ممکن قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتی ہے اس کے علاوہ تین دن ہوئے فلسطینی اخبارات میں یہ خبر درج تھی کہ روس نے مشرق وسطی کی سیاسیات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب جبکہ برطانیہ کا اثر و رسوخ ان ممالک میں ختم ہوتا نظر آتا ہے شرق الاردن کو مستقل طور پر برطانیہ نے فوجی اڈہ بنا لیا ہے۔ اور اس ذریعہ سے وہ اپنے اثر و رسوخ کو قائم کرے گا!

جماعت کراچی کا شکریہ!

مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ۔ اور چوہدری عزیز اللہ صاحب باجوہ کراچی کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کراچی اس کوشش میں مصروف ہے کہ کراچی کا ہر وہ احمدی جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہا ہے وہ تحریک جدید کے کسی نہ کسی جہاد میں شامل ہو جائے۔ جو دوست دفتر اول کے بارھویں سال کے وعدے کر چکے ہیں وہ حضور کے خطبات اور ارشادات کے ماتحت اس میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اور جو دوست کسی نہ کسی وجہ سے تحریک جدید کے اس جہاد میں کبھی شامل نہیں ہوئے۔ ان کو بھی تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال دوم میں شامل کیا جا رہا ہے۔ دفتر دوم کے لئے یہ تو احباب کو یاد ہی ہوگا کہ اس میں شمولیت کی شرط یہ ہے کہ کم سے کم ایک سال کے لئے ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیا جائے۔ بشرطیکہ اس سے زیادہ جس قدر توفیق ہو دیا جا سکتا ہے۔ ان کا یہ جذبہ کہ کراچی کا ہر احمدی تحریک جدید کے پانچ ہزاری فوج کے جہاد میں شامل ہو جائے قابل قدر اور قابل شکریہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس پر احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء رقم فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کے ماتحت ہر جماعت کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا ہر فرد تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق بخشے [illegible] تحریک جدید

کوئٹہ اور ڈھاکہ میں ایجنسیاں

تحریک جدید کے ماتحت کوئٹہ میں ایجنسی قائم کر دی گئی ہے۔ اور جو احباب اس ایجنسی سے فائدہ اُٹھانا چاہیں۔ اٹھا سکتے ہیں۔ کوئٹہ خشک و تر پھلوں کی بہت بڑی منڈی ہے۔ بلوچستان کا صدر مقام ہے۔ اور بلوچستان کی تمام مصنوعات یہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ قندھار اور ایران سے درآمد شدہ اشیاء کی بھی یہ بہت بڑی منڈی ہے۔ امید ہے تاجر احباب اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں گے۔ ایجنسی کا پتہ فی الحال مندرجہ ذیل ہے۔

(بشیر احمد صاحب سکھری معرفت اقبال بوٹ ہاؤس کوئٹہ)

ڈھاکہ ایجنسی!

اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت پیر محمد شریف صاحب ہاشمی واقف تجارت کو ڈھاکہ بھجوایا گیا ہے۔ کہ وہاں جا کر ایجنسی کا کام کریں۔ احباب ان سے تعاون فرما دیں۔ تاکہ حضور کی یہ سکیم زیادہ سے زیادہ کامیاب ہو۔

پیر محمد شریف صاحب ہاشمی۔ دار التبلیغ نمبر ۱۔ ان کا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ بنگال

(ناظم تجارت)

تعلیم الاسلام کالج کیلئے فوری ضرورت: تعلیم الاسلام کالج میں ایک ڈیمانسٹریٹر کی فوری ضرورت ہے۔ جو کیمسٹری اور فزکس میں بی۔ ایس سی کا امتحان پاس ہو۔ قادیان میں رہائش اور خدمت دین کے خواہشمند نوجوان مقامی امیر یا پریزیڈنٹ سے تصدیق کروا کے اپنی درخواست معہ نقول اسناد میرے پتہ پر بھجوا دیں۔

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۵۱۵ منکہ سیدہ امۃ العزیز زوجہ صلاح الدین قریشی قوم سید عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ دس مرلہ زمین جو کہ دار الیسر محلہ میں ہے قیمتی ۲۰۰/-/- اس کے علاوہ ایک انگوٹھی قیمتی ۳۵/-/- روپے ایک جوڑی بندے قیمتی ۳۰/-/- روپے میرا مہر ایک ہزار روپیہ ہے جو بذمہ شوہر ہے۔ ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

الامۃ: سیدہ امۃ العزیز
گواہ شد: عبد الحمید آصف واقف تحریک جدید
گواہ شد: قریشی صلاح الدین خاوند موصیہ

۹۵۶۳ منکہ محمد شفیع ولد چوہدری غلام حسین صاحب صحابی و موصی قوم جٹ کاہلواں پیشہ ملازمت ملٹری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد ڈاکخانہ چوبارہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ ۶۰/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ یا مرنے پر ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت ہو گی۔

العبد: محمد شفیع موصی

NO 12811
238 F.S.D. Ram garh
Behar

گواہ شد: آفتاب احمد بسمل موصی سٹوڈنٹ ٹی۔ آئی۔ کالج قادیان
گواہ شد: علی محمد موصی الصحابی۔

۹۱۲ منکہ محمد ابراہیم ولد بھگو خان صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن وزیر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ صرف ماہوار تنخواہ ۳۷/-/۱۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: محمد ابراہیم موصی
گواہ شد: حکیم شمیم حسن
گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

۹۷۶۴ منکہ سارہ بی بی زوجہ شیخ نور دین صاحب قوم شیخ پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ خاص ضلع پوری صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی و نقرئی جو مجھے والد بزرگوار نے بوقت شادی دیئے تھے قیمتی ۵۰/- اور مہر ۴۰۰ روپے جس میں سے خاوند مرحوم نے مبلغ ۴۰۰/- روپے میں ایک بیگھ ۵ گنٹھ زمین میرے نام خرید دی ہے۔ اسی طرح ۸۰ روپے کے زیورات مہر والی میں سے مجھے بنا دیئے ہیں ہنوز مبلغ ۸۰ روپے خاوند محترم کے ذمہ ہیں۔ ان کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

الامۃ: سارہ بی بی نشان انگوٹھا
گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال
گواہ شد: شیخ نور دین خاوند موصیہ

این ڈبلیو آر سروس کمیشن لاہور

ملتان ڈویژن میں ایک ڈسپنسر کی اسامی کیلئے امیدواروں کی طرف سے مقررہ فارم پر درخواستیں ۱۴/۸ تک مطلوب ہیں۔ (جو بہ قیمت ایک پیسہ این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتا ہے) یہ اسامی مسلمانوں کے لئے مخصوص اور مستقل ہے۔ مگر ابتداءً تقرر عارضی ہوگا۔ مزید براں کامناسب امیدواروں (۲ مسلم ایک سکھ، پارسی، یا ہندوستانی عیسائی اور دو غیر مخصوص) کے نام فہرست انتظار پر رکھے جائیں گے۔

تنخواہ:۔ چالیس روپے ماہوار (عارضی طور پر) ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ کے سکیل میں علاوہ گرانی الاؤنس اور دوسرے الاؤنسوں کے جن کا از روئے قواعد حق ہوگا۔

قابلیت:۔ امیدوار کے پاس گورنمنٹ کے کسی منظور شدہ سکول کی ڈسپنسنگ ٹریننگ اور پرافیشنسی کا سرٹیفکیٹ ہونا چاہیے۔ یا کسی ایسی جماعت ممتحنہ کیطرف سے ہو۔ جو گورنمنٹ کی کیطرف سے اس مقصد کے لئے مقرر کی گئی ہو۔ (II) امیدوار اگر ایسے صوبے کا باشندہ ہو کہ جہاں کی میڈیکل فیکلٹی کمپونڈروں کے نام رجسٹرڈ کرتی ہو۔ تو ضروری ہے کہ اس فہرست میں اس کا نام درج ہو (III) ضروری ہے کہ امیدوار کا خط اچھا ہو۔ اور ہندوستان کی مادری زبانوں میں سے ایک یا زیادہ زبانیں پڑھ لکھ سکتا ہو وہ امیدوار جن کی درخواستوں کے ساتھ سینٹ جان ایمبولینس ایسوسی ایشن کی فرسٹ ایڈ کے سرٹیفکیٹ ہوں گے۔ ان کو ترجیح دی جائے گی۔

عمر:۔ ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہو۔ تفصیلات کے لئے ٹکٹ چسپاں شدہ لفافہ پر پتہ لکھ کر سیکرٹری کو لکھیے۔

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بد اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت ہوتے ہیں۔ اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں اور اعصاب کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت یکصد قرص شباکن [illegible] پچاس قرص ایک روپیہ چار آنے عہ شفائی فی درجن ۱۰ر علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تقسیم ڈیویڈنڈ ۱۹۴۵ء

حسب فیصلہ جنرل اجلاس منعقدہ ۲۱ر جولائی ۱۹۴۶ء منافع ۱۹۴۵ء بحساب دس فیصدی یکم اگست سے تقسیم ہونا شروع ہوگا۔ بیرونی حصہ داروں کو ترتیب وار منی آرڈر بعد اختتام ہڑتال ڈاکخانہ روانہ ہوں گے۔ لوکل حصہ دار اپنے منافع کی رقم کمپنی کے صدر دفتر سے صبح ۹ بجے سے گیارہ بجے تک وصول کر سکتے ہیں۔ منافع کی رقم وصول کرنے کے لئے اپنا شیئر سرٹیفکیٹ اور حصص نمبر ہمراہ لا دیں۔

اسی طرح بیرونی حصہ دار بھی منافع کی رقم طلب کرتے وقت اپنے حصص نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

مینیجنگ ڈائریکٹر

تلی بائیں اُبھر کا علاج
پڑھئے اور فائدہ اٹھائیے

یہ وہ مرض ہے۔ جس کو ہر فرد و بشر جانتا ہے۔ جس کا علاج طبیب کم سے کم سال بھر میں کرتے ہیں۔ ہمارے بزرگ سید بزرگ شاہ صاحب لاہوری جو کہ اپنے وقت کے بڑے طبیبوں میں استاد مانے جاتے تھے۔ انکا تین ماہ کا شرطیہ علاج مشہور تھا۔ سو ہمارے بزرگوں کا یہ نسخہ صدری چلا آرہا ہے۔ اور قریباً سو برس کا تجربہ شدہ نسخہ ہے منگوا کر آزمائیے اور فائدہ اٹھائیے قیمت تین ماہ مکمل کورس ۹ روپے علاوہ محصولڈاک

حکیم حاذق سید مہر علیشاہ مالک دواخانہ فاروقی قادیان

فوری ضرورت

سندھ جننگ پریسنگ فیکٹری کے لئے مکینیکل انچارج کی ضرورت ہے۔ درخواست کنندہ جننگ فیکٹری کے کام کا تجربہ رکھتا ہو۔ خود بخوبی کام سمجھتا ہو۔ اور ماتحت عملہ سے کام لے سکتا ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

درخواستیں بمع نقول اسناد مندرجہ ذیل پتہ پر بہت جلد پہنچ جانی چاہئیں۔

ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان

کراچی ۳۰ جولائی وزیر اعظم سندھ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ نے ایک بیان میں کہا اب یہ بات راز نہیں رہا کہ ہندو کانگرس حکومت برطانیہ سے سازش کر کے ملک پر ہندو راج مسلط کرنا چاہتی ہے۔ اب مسلم لیگ ہائی کمان کی ہدایات کے مطابق میں صوبہ سندھ میں تحریک ڈائرکٹ ایکشن کی قیادت کروں گا۔

سندھ کی وزارتی صورت حالات کے متعلق آپ نے کہا سندھ میں حزب مخالف کو تحریک عدم اعتماد میں عبرتناک ناکامی ہوگی۔ لیگ پارٹی کا جو ممبر حزب مخالف سے جا ملا تھا وہ دوبارہ لیگ پارٹی میں شامل ہو گیا ہے۔

نئی دہلی یکم اگست محکمہ ڈاک و تار کی ہڑتال کے سلسلے میں سمجھوتے کی گفت و شنید ابھی جاری ہے۔ محکمہ کے ڈائرکٹر جنرل نے آج ہڑتالیوں کی یونین کے جنرل سیکرٹری مسٹر دالوی سے ملاقات کی۔ ملازمین کی فیڈریشن کی جنرل کونسل کا اجلاس دہلی میں ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ آج وہ کسی فیصلہ پر پہنچ جائے گا۔

نئی دہلی یکم اگست۔ امپیریل بنک کی برانچوں کے قریباً دو سو ملازمین نے آج ہڑتال کر دی ہے۔

نئی دہلی یکم اگست محکمہ ڈاک و تار کے سیکرٹری نے ایک بیان کے ذریعہ ملازمین کو مزید رعایتیں دینے کا اعلان کیا ہے۔ جن پر حکومت کو ایک کروڑ روپیہ مزید خرچ کرنا پڑے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ رعایتیں اب اس شرط پر دی جائیں گی کہ ہڑتال فوری طور پر بند کر دی جائے۔ جو ملازمین ۷ اگست تک ہڑتال پر رہیں گے انہیں یہ رعایتیں نہیں دی جائیں گی بلکہ ان کی جگہ نئے آدمی بھرتی کر لئے جائیں گے یہ گورنمنٹ کا آخری اور قطعی فیصلہ ہے۔

مدراس یکم اگست صوبہ مدراس میں چاول کا راشن بجائے دس آونس فی کس کے آٹھ آونس کر دیا گیا ہے۔ یہ کمی چاول کا ذخیرہ کم ہو جانے کی وجہ سے کی گئی ہے۔

کراچی یکم اگست۔ برطانوی کامن ویلتھ کے سائنسدانوں کی کانفرنس میں شرکت کے بعد ہندوستانی سائنسدان پروفیسر شانتی

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سروپ بھٹناگر واپس ہندوستان پہنچ گئے ہیں آپ نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان میں سائنس کے لئے ترقی کی کافی گنجائش ہے۔ لیکن سیاسی اختلافات اس کی راہ میں حائل ہیں۔

لکھنؤ یکم اگست۔ یو۔پی گورنمنٹ نے اخبارات کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس میں انگریزی اور اردو اخبارات کے چودہ نمائندے شامل ہوں گے

پونا یکم اگست۔ کانگرسی وزراء کے تعلیم کی کانفرنس نے ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آٹھ سال کے ابتدائی تعلیمی کورس میں انگریزی زبان کے لئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ سوائے ان بچوں کے جن کی مادری زبان انگریزی ہو۔

سری نگر ۳۱ جولائی شیخ محمد عبداللہ کے خلاف مقدمہ کی مزید سماعت ہوئی۔ شیخ صاحب نے صحت جرم سے انکار کر دیا۔ عدالت نے آپ پر فرد جرم عاید کر دیا ہے

پیرس ۳۱ جولائی۔ فرانس کے محکمہ ڈاک کے ڈیڑھ لاکھ ملازمین نے تنخواہوں میں اضافہ نہ ہونے کی صورت میں ہڑتال کرنے کا نوٹس دے دیا ہے۔ اس سے فرانس کی تمام پوسٹل سروسیں رک جائیں گی۔

لاہور ۳۱ جولائی سونا ۹۱/۱۰ روپے چاندی ۱۶۳/- روپے پونڈ ۶۲/۸ روپے

امرتسر سونا ۹۴/۱۲/- روپے

لنڈن ۳۱ جولائی۔ ایک طیارہ ساز کمپنی نے ایک نئی قسم کا ہوائی جہاز تیار کیا ہے۔ جس کے متعلق اس کا دعوےٰ ہے کہ یہ لنڈن سے نیویارک چھ گھنٹے میں۔ اور کلکتہ تک بارہ گھنٹوں میں سفر طے کر سکتا ہے۔

نئی دہلی یکم اگست محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین کے لئے آج صبح حکومت کی طرف سے جن مزید مراعات کا اعلان کیا گیا تھا انہیں ملازمین کی آل انڈیا فیڈریشن نے اپنی جنرل کونسل کے اجلاس میں منظور کر لیا۔ ان مراعات کی رو سے (۱) ان مقامات پر جہاں ریلوے کی طرف سے دوکانیں نہیں ہیں تین روپے بارہ آنے الاؤنس دیا جائے گا (۲) کلکتہ اور بمبئی میں مکانوں کا کرایہ دس روپے ماہوار ملازمین کو دیا جائے گا۔ (۳) دہلی اور مدراس میں بھی مکانات کے کرایہ کی رقم زیادہ دی جائے گی۔ (۴) آر۔ایم۔ ایس کے ملازمین کا باہر جانے کا بھتہ بڑھا دیا جائے گا۔ ۳۱ اور یکم اگست کی درمیانی شب کو جس ہڑتال کا امکان تھا وہ اب نہیں ہوگی۔

بمبئی یکم اگست۔ آل انڈیا پوسٹمین اینڈ لوئر گریڈ سٹاف یونین کے جنرل سیکرٹری مسٹر دالوی نے محکمہ کے ڈائرکٹر جنرل سے ملاقات کرنے کے بعد کہا اس وقت تک گفت و شنید تسلی بخش طریق سے جاری ہے

بھوپال یکم اگست۔ ریاستوں کی گروپنگ کمیٹی کا دو دن تک اجلاس ہوتا رہا۔ اس اجلاس میں ریاستوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔

لنڈن یکم اگست ہاؤس آف کامنز نے فلسطین کے مسئلہ کے متعلق جو تجاویز منظور کی تھیں صدر ٹرومین نے انہیں عارضی طور پر نامنظور کر دیا ہے۔ سر دست اس اطلاع کی سرکاری ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی

پیرس ۳۱ جولائی ۲۱ ممالک کے نمائندوں پر مشتمل امن کانفرنس کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ روسی وزیر خارجہ غیر حاضر تھا بیان کیا جاتا ہے کہ کانفرنس کے آغاز ہی میں امریکہ اور روس کی رقابت کے جھگڑے شروع ہو گئے۔ پہلا اختلاف اٹلی کے متعلق ظاہر ہوا ہے

فیروزپور ۳۱ جولائی۔ دریائے ستلج میں طغیانی کی وجہ سے اس وقت تک صرف فیروزپور کے نواح میں بیس دیہات کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے فیروزپور اور لاہور کے درمیان سڑک اور ریل کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا ہے

جناب نعمت اللہ صاحب گوہر بی۔اے مصنف تحفۂ ہند و یورپ کا مکتوب

میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ آپ ضعف دماغ کے لئے **صندلین** کثرت سے لوگوں کو دیا کرتے تھے۔ بعض مریضوں کو جنہیں قبض ہوتا سوڈا بائیکارب دیا کرتے تھے۔ حضور کے سب شاگرد اس نسخہ کو جانتے اور برتتے ہیں نیز قرص مرکب **اسگندین** اور **تریاق اٹھرا۔ اکسیر دماغ۔ مفرح قلب۔ اور سرمہ مبارک**

یہ سب دوائیں حضور کے زمانہ میں تیار ہوتی تھیں۔ مولوی قطب الدین صاحب بھی اپنے مریضوں پر صندلین استعمال کرتے ہیں۔ مجھ کو بھی بعض شکایات کے لئے ان میں سے بعض دوائیں خود آپ نے اور آپ کے شاگردوں نے استعمال کے لئے دیں۔ نہایت مفید ثابت ہوئیں۔

مجھے دواخانہ نور الدینؓ قادیان میں یہ ادویہ خوبصورت شکل میں بنی ہوئی دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے روحانی اور جسمانی فیض کو تا ابد جاری رکھے۔ آمین۔

نعمت اللہ گوہر بی۔اے

جملہ ادویات ملنے کا پتہ:۔

دواخانہ نور الدینؓ قادیان

دواخانہ نور الدینؓ قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے تمام مجربات زیر نگرانی ابنائے حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح اولؓ تیار ہوتے ہیں